خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر25اپریل2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی وقوت برقی

سرگودھا-ملکہ مائنر کڈانہ ڈویژن کی لائننگ کی تفصیلات

***2480: چودھری عامر سلطان چیمہ:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملکہ مائنر کڈانہ ڈویژن سرگودھا میں لائننگ Lining مکمل کرنے کی منظوری ہوئی تھی، منظوری کی تاریخ سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(ب) مذکورہ منصوبہ مکمل کرنے کے لئے تخمینہ لاگت کتنا تھا؟

(ج) کیا ٹھیکیدار نے معاہدہ کے مطابق رقم کی وصولی اور کام کی تکمیل کے مراحل کو شرائط کے مطابق پورا کیا ہے، اگر ہاں تو اسکی تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(د) مذکورہ منصوبہ کب تک مکمل ہوگا، تاریخ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2009)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) درست ہے۔ ملکہ مائنیز کی لائننگ کے کام کی Admin Approval مورخہ 19-01-2007 کو ہوئی۔

(ب) مذکورہ منصوبہ مکمل کرنے کے لئے تخمینہ لاگت 34.50 ملین روپے تھا۔

(ج) درست ہے کہ ٹھیکیدار نے معاہدہ کے مطابق رقم کی وصولی اور کام کی تکمیل کے مراحل کو شرائط کے مطابق پورا کیا ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	مختص شدہ رقم (ملین روپے)	ادائیگی (ملین روپے)
2006-07	4.288	4.287
2007-08	23.025	22.840

(د) مذکورہ منصوبہ مورخہ 25-04-2008 کو مکمل ہوا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

لاہور- بھل صفائی کے مختص بجٹ، سٹاف اور ٹارگٹ سے متعلقہ تفصیلات

***3764: محترمہ نگہت ناصر شیخ:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سال 2008 کے دوران بھل صفائی کے لئے کل کتنی رقم رکھی گئی؟

(ب) لاہور میں سال 2008 کے دوران بھل صفائی کے لئے کل کتنا سٹاف کام کرتا رہا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سال 2008 کے دوران محکمے کو بھل صفائی سے وہ نتائج حاصل نہ ہو سکے جس کا ٹارگٹ رکھا گیا تھا؟

(د) لاہور کینال کی کل کتنی لمبائی ہے اور یہ کہاں سے شروع ہو کر کہاں پر ختم ہوتی ہے؟

(ہ) محکمہ نے لاہور کینال کی صفائی کے لئے کل کتنا عملہ تعینات کر رکھا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف)لاہور میں سال 2008 کے دوران بھل صفائی کے لئے 8.898 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی۔

(ب) لاہور میں سال 2008 کے دوران بھل صفائی محکمہ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے کروائی گئی۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) لاہور برانچ کینال کی کل لمبائی تقریباً 20 میل ہے۔ یہ جلو موڑ سے شروع ہو کر نیاز بیگ ٹھوکر تک جاتی ہے۔

(ہ) لاہور کینال کی صفائی کے لئے تعینات عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد
1	سب ڈویژنل آفیسر	1
2	سب انجینئر	2
3	مستری	2
4	میٹ	4
5	بیلدار	10

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

دریائے راوی لاہور پر واقع زرعی اراضی کو دریا برد ہونے سے بچانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات

***4033: محترمہ نگہت ناصر شیخ:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرانا سید والا کی آبادی اور زرعی اراضی جو دریائے راوی لاہور کے کنارے پر واقع ہے دریا برد ہو رہی ہے؟

(ب) مذکورہ اراضی کو دریائے برد ہونے سے بچانے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 9 اگست 2009)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف)قصبہ پرانا سید والہ کی آبادی دریائے راوی کے کنارے پر واقع ہے دیہی آبادی اور زرعی اراضی دریا برد ہونے کا اندیشہ ہے کیونکہ دریا نے اپنے بہاؤ کا رخ اس طرف تبدیل کیا ہے۔

(ب) دیہی آبادی اور زرعی اراضی کو دریا برد ہونے سے بچانے کے لئے محکمہ نے ماڈل سٹڈی کروانے کے لئے مبلغ 15 لاکھ روپے اریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں جمع کروا دیئے ہیں اور اس کی Recommendation آنے پر اور فنڈز موصول ہونے کی صورت میں کام شروع کروا دیا جائے گا۔ تاہم عارضی اقدامات کے طور پر Flood Season کے دوران Tree launching کے ذریعے دریا کے کٹاؤ کو روکا گیا جس کی وجہ سے نہ کوئی آبادی اور نہ ہی زرعی زمین دریا برد ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

صوبہ میں نئے ڈیمز بنانے کی تفصیلات

***4356: شیخ علاؤالدین:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں کتنے سمال ڈیمز ہیں اور کتنے نئے ڈیمز بنائے جا رہے ہیں، ان کے ناموں سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(ب) کتنے نئے ڈیمز کی فزیبلیٹی رپورٹس مکمل ہو چکی ہیں اور ان ڈیمز کی تکمیل کی مدت کیا ہے، علٰیحدہ علٰیحدہ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) صوبہ پنجاب پوٹھوہار ایریا میں پانی سٹور کرنے کیلئے 49 سمال ڈیمز مکمل ہو چکے ہیں۔ اور 10 نئے ڈیمز زیر تکمیل ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 3 نئے ڈیمز (مٹرہ شیر اڈیم، جاہان ڈیم، موہوٹا ڈیم) کی فزیبلٹی رپورٹ تیار ہو چکی ہے۔ مہڑہ شیر اڈیم کا PC-I پی ایس ڈی پی کے تحت منظور ہو چکا ہے مگر تاحال وفاقی حکومت نے فنڈز فراہم نہیں کیے جبکہ باقی 2 ڈیمز کی صرف فزیبلٹی سٹڈی مکمل ہوئی ہے۔ ان ڈیمز کی تاریخ تکمیل بالترتیب فنڈز کی دستیابی اور PC-I کی منظوری کے بعد دی جا سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اپریل 2011)

پی پی 28 بھلوال میں نہروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4361: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 28 بھلوال میں محکمہ آبپاشی کے کون کون سے راجباہ، مائنز اور انہار واقع ہیں ان کے نام اور ان کا پانی کا ڈسچارج کتنا ہے، تفصیل علٰیحدہ علٰیحدہ بتائیں؟

(ب) ان سے اس حلقہ کا کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے؟

(ج) کتنے ایکڑ رقبہ کو ابھی نہری پانی فراہم نہیں کیا جا رہا ہے؟

(د) کیا حکومت اس حلقہ کے تمام رقبہ کو نہری پانی وافر مقدار میں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) پی پی 28 بھلوال میں محکمہ آبپاشی کے راجباہ، مائنز اور انہار کی تعداد 30 ہے اور ان کے نام اور ان کے پانی کے ڈسچارج کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان انہار سے پی پی 28 کا 89,333 ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے۔

(ج) پی پی 28 میں 2903 ایکڑ رقبہ کو نہری پانی فراہم نہ کیا جا رہا ہے۔

(د) جو رقبہ C.C.A میں شامل ہے۔ اس رقبہ کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے جبکہ پانی کی کمی کی وجہ سے نئے رقبہ جات کو پانی نہ دیا جا سکتا ہے

(تاریخ وصولی جواب 11 اپریل 2011)

جھنگ برانچ نہر فیصل آباد کی پٹڑیوں کو پختہ کرنے میں بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*4976: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جھنگ برانچ نہر فیصل آباد کی پٹڑیوں کو پختہ کرنے پر سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی ؟

(ب) یہ پٹڑیاں کس کس جگہ مضبوط کی گئیں اور ہر جگہ کتنی رقم خرچ ہوئی ؟

(ج) ان پٹڑیوں پر کس کس ٹھیکیدار نے کام کروایا ان کے نام و پتہ جات اور ان کو ادا کردہ رقم کی تفصیل بتائیں ؟

(د) یہ کام کن ملازمین کی زیر نگرانی مکمل ہوئے ؟

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان پٹڑیوں کو مضبوط کرنے کا کام موقع پر نہ ہوا ہے بلکہ کاغذوں میں فرضی کام شو کر کے رقم سرکاری خزانہ سے نکلوائی گئی ہے، کیا حکومت اس سلسلہ میں تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) جھنگ برانچ نہر فیصل آباد پر سال 08-2007 اور 09-2008 میں پٹڑیوں کو پختہ کرنے کا کوئی کام نہ ہوا ہے۔ صرف کمزور پٹڑیوں کو مرمت کرنے کے کام کروائے گئے ہیں جن پر آنے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	2007-08	2008-09
رقم (روپے)	بائیس لاکھ ایک ہزار آٹھ سو چھیاسی	چوالیس لاکھ تینتالیس ہزار چار سو انتیس

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تمام کام موقع پر قانون اور محکمانہ قواعد و ضوابط کے مطابق مکمل کئے گئے اور تھرڈ پارٹی کی تصدیق کے بعد موقع پر کام کی ادائیگی کی گئی اس لیے کسی قسم کی تحقیق کی ضرورت نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اپریل 2011)

ضلع وہاڑی کے زرعی رقبہ کو پانی فراہم کرنے کا مسئلہ

*5133: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں کتنے رقبہ کو محکمہ آبپاشی کی طرف سے پانی فراہم کیا جاتا ہے ؟

(ب) کیا حکومت اس ضلع کی تمام زرعی رقبہ کو آبپاشی کیلئے پانی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 08 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ آبپاشی کی طرف سے 7,71,939 ایکڑ رقبہ کو پانی فراہم کیا جاتا ہے۔

(ب) فی الحال حکومت عدم دستیابی پانی کی وجہ سے تمام رقبہ کو پانی مہیا نہیں کر سکتی اور نئے رقبہ کو پانی مہیا کرنے پر حکومت کی طرف سے پابندی لگا دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

ضلع وہاڑی-انہار، راجباہ اور مائنرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

5134*: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں کون کون سی انہار، راجباہ اور مائنرز ہیں، ان کے نام اور انکا منظور شدہ پانی کتنے کیوسک ہے؟

(ب) کتنی سالانہ، نوماہی اور ششماہی ہیں؟

(ج) ان میں اس وقت کتنے کیوسک پانی چھوڑا جا رہا ہے؟

(د) کس کس نہر / راجباہ / مائنرز میں کم پانی سپلائی کیا جا رہا ہے؟

(ہ) کم پانی سپلائی کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 08 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع وہاڑی میں کل 91 انہار / راجباہ سالانہ ہیں جبکہ 26 ششماہی ہیں اور کوئی نہر نوماہی نہیں ہے۔

(ج) ان میں 3895 کیوسک پانی چھوڑا جاتا ہے۔

(د) ضلع وہاڑی میں تمام انہار میں پانی ڈیزائن کے مطابق دیا جا رہا ہے تاہم دریاؤں میں کمی بیشی کی صورت میں نہریں وارہ بندی پروگرام کے تحت چلائی جاتی ہیں۔

(ہ) کم پانی سپلائی کی وجہ دریاؤں میں پانی کی کمی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

نہری نظام کی بحالی کے لئے مختص رقم و دیگر تفصیلات

5247*: انجینئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کچھ عرصہ قبل محکمہ آبپاشی نے ایک مفصل سروے کے بعد حکومت پنجاب کی مدد سے وفاق سے نہری نظام کی بحالی کے لئے 51 ارب روپے مالیت کے دو منصوبے منظور کروائے تھے جو 2008 میں مکمل ہوئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس رقم سے نہروں کی ری لائننگ کی جانی تھی اور آبی ڈھانچوں کی تعمیر نو اور مرمت کی جانی تھی اور اس سے لاکھوں ایکڑ فٹ پانی کی بچت ہونا تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان منصوبوں کو نظر انداز کرنے سے ٹیل تک پانی کی فراہمی متاثر ہوئی ہے کیا حکومت اس مسئلے کو وفاقی حکومت کے روبرو اٹھانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اور کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) وفاق نے مورخہ 2004-01-07 کو ECNEC کی میٹنگ میں نہری نظام کی بحالی کے لئے دو مندرجہ ذیل منصوبے منظور کیئے۔

1. Irrigation System Rehabilitation project (ISRP) in Punjab.	Rs. 19519 (Million)
2- Lining of Irrigation Channels (Distys & Minors) in Punjab	Rs. 30996 (Million)
Total:-	Rs. 50515 (Million)

یہ منصوبے PC-1s کے حساب سے 5 سال میں مکمل ہونے تھے جو فنڈز کی کمی کی وجہ سے ابھی تک مکمل نہیں ہو سکے۔

(ب) درست ہے، ان منصوبوں سے چھوٹی نہروں کی لائننگ اور بڑی نہروں کی بحالی (Rehabilitation) اور آبی ڈھانچوں کی تعمیر ومرمت کا کام جاری ہے۔ ان مکمل شدہ منصوبوں سے پانی کی بچت ہو رہی ہے۔

(ج) درست ہے۔ اس ضمن میں فنڈز کے حصول کے لئے محکمہ انہار نے وفاقی حکومت کو بحوالہ چھٹی نمبر (PSDP)15-2010/I&P(P&E) مورخہ 03-02-2011 ایک تفصیلی گزارش ارسال کی ہے۔ محکمہ انہار اپنی پوری کوشش کر رہا ہے۔ جبکہ شدید مالی بحران اس سلسلے میں ایک بڑی رکاوٹ محسوس ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

داجل کینال سے سیراب شدہ رقبہ اور دیگر تفصیلات

***5377: محترمہ نسیم لودھی:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داجل کینال سے پنجاب کا کون کونسا علاقہ سیراب ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ داجل کینال سے پنجاب کے کاشت والے علاقوں کو سارا سال پانی میسر رہتا ہے، اگر نہیں تو کیوں، اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009   تاریخ ترسیل 12 مارچ 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) داجل کینال سے ضلع ڈیرہ غازی خان اور ضلع راجن پور کا علاقہ سیراب ہوتا ہے۔

(ب) داجل کینال میں سارا سال پانی نہیں رہتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایک غیر دوامی نہر ہے جس میں اپریل سے ستمبر تک پانی ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

ضلع سرگودھا۔ پی پی 32 میں ڈرینوں کی صفائی کی تفصیلات

***5838: چودھری عامر سلطان چیمہ:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا حلقہ پی پی 32 میں مندرجہ ذیل ڈرینوں کی صفائی آخری بار کب کی گئی، اس پر لاگت کتنی آئی، صفائی کا کام کب مکمل ہوا اور کتنے علاقہ کو فائدہ ہوا، تفصیل بتائی جائے؟

1۔ بیڈ کلیرنس 4 آر / 3 ایل ایف ایس ڈرین

2۔ بیڈ کلیرنس 5 اے ایل ایف ڈرین

3۔ آسیاں والا ڈرین

4۔1۔آر/6ایل ایف ایس ڈرین

5۔1۔آر/7ایل ایف ایس ڈرین

6۔2 آر۔7ایل ایف ایس ڈرین

7۔3ایل ایف ایس ڈرین

8۔7ایل ایف ایس ڈرین

9۔چک نمبر105/7ایل ایف ایس ڈرین

10۔ون آر ہڈا ڈرین بر جی0تا34اور ہڈا ڈرین بر جی34تا51

(ب) کیا حکومت مذکورہ علاقہ کے سیم و تھور والے علاقہ میں نئے ٹیوب ویل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا مذکورہ علاقہ میں ٹیوب ویل اپریٹر تعینات ہیں اگر نہیں تو کب تک تعینات کر دیئے جائیں گے اور آج تک ٹیوب ویل اپریٹر تعینات نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی06فروری2010 تاریخ ترسیل4مئی2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) ضلع سرگودھا حلقہ پی پی32میں مندرجہ ذیل ڈرینوں کی صفائی کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

(I) 4آر/ 3ایل ایف ایس ڈرین بر جی4000تا27000دوران مالی سال07-2006بیڈ کلیرنس کی گئی جس پر مبلغ346408روپے لاگت آئی اور بر جی27000تا44000دوران مالی سال09-2008بیڈ کلیرنس کی گئی جس پر-/231652روپے لاگت آئی اور اس سے105مربع میل رقبہ کو فائدہ ہو۔

(II) 5اے ایل ایف ایس ڈرین، بر جی0تا6000دوران مالی سال07-2006بیڈ کلیرنس کی گئی جس پر مبلغ 5101روپے لاگت آئی اور اس سے1.0مربع میل رقبہ کو فائدہ ہوا۔

(III) آسیاں والا ڈرین، بر جی0تا17000دوران مالی سال07-2006بیڈ کلیرنس کی گئی جس پر مبلغ 280094روپے لاگت آئی اور اس سے6.25مربع میل رقبہ کو فائدہ ہوا۔

(IV) 1آر6ایل ایف ایس ڈرین، بر جی0تا14000دوران مالی سال07-2006بیڈ کلیرنس کی گئی جس پر مبلغ 296115روپے لاگت آئی اور اس سے9.00مربع میل رقبہ کو فائدہ ہوا۔

(V) 1آر7ایل ایف ایس ڈرین، بر جی0تا55000دوران مالی سال07-2006بیڈ کلیرنس کی گئی جس پر مبلغ 96234روپے لاگت آئی اور اس سے2.0مربع میل رقبہ کو فائدہ ہوا۔

(VI) 2آر7ایل ایف ایس ڈرین، بر جی0تا6000دوران مالی سال07-2006بیڈ کلیرنس کی گئی جس پر مبلغ 5195روپے لاگت آئی اور اس سے2.0مربع میل رقبہ کو فائدہ ہوا۔

(VII) 3ایل ایف ایس ڈرین5اے ایل ایف ایس ڈرین، بر جی0تا28000دوران مالی سال07-2006بیڈ کلیرنس کی گئی جس پر مبلغ1792834روپے لاگت آئی اور اس سے110مربع میل رقبہ کو فائدہ ہوا۔

(VIII) 7ایل ایف ایس ڈرین، بر جی0تا(S)دوران مالی سال07-2006/08-2007بیڈ کلیرنس کی گئی جس پر مبلغ1015800روپے لاگت آئی اور اس سے19.35مربع میل رقبہ کو فائدہ ہوا۔

(IX) چک نمبر 105/ 7ایل ایف ایس ڈرین، برجی 0تا6000 دوران مالی سال 10-2009 بیڈ کلیرنس کی گئی جس پر مبلغ 64654روپے لاگت آئی اور اس سے 2.0مربع میل رقبہ کو فائدہ ہوا۔

(X) ون آر ہڈاڈرین برجی 000+0تا000+34 دوران مالی سال 08-2007 بیڈ کلیرنس کی گئی جس پر مبلغ 1470000روپے لاگت آئی اور اس سے 50مربع میل رقبہ کو فائدہ ہوا۔

ہڈاڈرین برجی 000+34تا000+51 دوران مالی سال 10-2009 بیڈ کلیرنس کی گئی جس پر مبلغ 1480275 روپے لاگت آئی اور اس سے 175مربع میل رقبہ کو فائدہ ہوا۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ PC–I / پراجیکٹ اسٹیمیٹ باعنوان ریبورنگ آف 319نمبر ٹیوب ویل (Under Preparation) ہے۔

(ج) مذکورہ علاقہ میں تمام ٹیوب ویلز پر ٹیوب ویل آپریٹرز تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16مارچ 2011)

ضلع سیالکوٹ، پانی چوری کے مقدمات و دیگر تفصیلات

***5916: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ میں سال 2008 اور 2009 کے دوران پانی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پانی چوری کرنے والے افراد میں سرکاری اہلکار ملوث پائے گئے؟

(ج) کیا حکومت اس معاملے کی تحقیقات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24فروری 2010 تاریخ ترسیل 23جون 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) ضلع سیالکوٹ میں سال 2008 اور 2009 کے دوران پانی چوری کے مقدمات کی تعداد درج ذیل ہے:۔

سال	پسرور لنک ڈویژن	مرالہ ڈویژن (یو سی)	کل
2008	25مقدمات	05مقدمات	30
2009	38مقدمات	08مقدمات	46

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) پانی چوری کے معاملہ کی فوری تحقیق کی جاتی ہے اور اگر پانی چوری میں کوئی سرکاری اہلکار ملوث ہو تو اس کے خلاف بھی قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16مارچ 2011)

سال 10-2009 کے لئے بھل صفائی سے متعلقہ تفصیل

***5959: محترمہ سیمل کامران:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور کی نہر کی بھل صفائی کیلئے سال 10۔2009 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) پنجاب میں 10۔2009 میں بھل صفائی پر کتنا خرچہ آیا، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24فروری 2010 تاریخ ترسیل 9جون 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) لاہور برانچ کینال کی بھل صفائی کے لئے مالی سال 10-2009 میں 1.760 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی۔

(ب) مالی سال 10-2009 کے دوران صوبہ پنجاب میں بھل صفائی پر کل 229.22 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

محکمہ کی اراضی لیز پر دینے کا معاملہ

***5997: محترمہ سیمل کامران:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 153 اور 154 لاہور میں محکمہ اریگیشن کی زمین موجود ہے، اگر ہاں تو کل رقبہ کتنا ہے اور کہاں کہاں واقع ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ اراضی مختلف لوگوں کو لیز پر دی گئی، اگر ہاں تو کس کس فرد کو کتنے سالہ لیز پر دی گئی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) محکمہ ہذا کا ایک راجباہ پنڈی مائنر حلقہ پی پی 153 اور 154 سے گزرتا تھا۔ جس کا رقبہ تقریباً 35.75 ایکڑ تھا۔ نہر مذکورہ کا قابل کاشت رقبہ شہری آبادی میں آجانے کی وجہ سے مائنر عرصہ تقریباً 30 سال سے غیر آباد ہو چکا ہے اور اس رقبہ کو محکمہ انہار نے ریونیو بورڈ کو سرنڈر کر دیا ہوا ہے۔ اس لئے موجودہ صورت حال کے تحت محکمہ اریگیشن کے پاس کوئی زمین موجود نہ ہے۔

(ب) محکمہ ہذا کی طرف سے کوئی اراضی لیز پر نہ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

ضلع قصور۔ نہروں پر پن بجلی گھر تعمیر کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

***6140: محترمہ شگفتہ شیخ:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع قصور میں موجودہ حکومت نے نہروں پر پن بجلی گھر تعمیر کرنے کا کوئی منصوبہ بنایا ہے اگر بنایا ہے تو کس کس نہر پر اور ان منصوبوں کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے ؟

(ب) ضلع قصور میں سال 2008 اور 2009 میں محکمہ انہار نے کتنے پانی چوری کے مقدمات درج کرائے اور ان میں کتنوں کا فیصلہ ہو چکا ہے اور کتنے زیر سماعت ہیں ؟

(ج) ضلع قصور میں کتنی انہار اور راجباہ ہیں، ان کے نام اور ان کا منظور شدہ پانی کتنا ہے ؟

(د) ان سے ضلع کا کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے ؟

(ہ) ٹیلوں پر واقع اراضی کو پانی پہنچانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 08 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 11 جون 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) درست ہے حکومت پنجاب نے ضلع قصور میں نہروں پر پن بجلی گھر تعمیر کرنے کا منصوبہ پرائیویٹ سیکٹر میں بنایا ہے-اس سلسلہ میں چند کمپنیوں کو LOI جاری کئے ہیں-جن نہروں پر یہ منصوبے بنائے گئے ہیں ان کے اور کمپنیوں کا نام درج ذیل ہیں:-

Name of Canal	Capacity	Name of Company
BS Link Canal -1 at Rd. 106+250	10MW	Olympia H.P.P
BS Link Canal -1 Tail at Rd 266+000	9 MW	New Pak Energy (HPP)
BRBD Link at RD 433+958 to 481+760	2.75 MW	Elba G.R.C construction
BRBD Link Canal RD 509 + 712	14 MW	Elba G.R.C Construction

چونکہ یہ منصوبے پرائیویٹ سیکٹر میں بنائے گئے ہیں-اس لئے پبلک سیکٹر میں اس مد میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے-

(ب) ضلع قصور میں سال 2008 اور 2009 میں پانی چوری کے 7286 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 5515 کا فیصلہ ہو چکا ہے اور باقی 1771 مقدمات زیر سماعت ہیں-

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) ان راجباہ اور انہار سے ضلع قصور کا رقبہ تقریباً 6,07,565 ایکڑ سیراب کیا جاتا ہے-

(ہ) ٹیلوں پر پانی پہنچانے کے لئے درج ذیل اقدامات کئے جا رہے ہیں-

1-سالانہ بندی کے دوران نہروں راجباہوں کی بھل صفائی کی جاتی ہے-

2-نہروں سے پانی چوری کی روک تھام کے لئے ٹیلوں پر ٹیل کمیٹیاں بنائی گئی ہیں-

3-پانی چوری کرنے والوں کے خلاف FIR درج، تاوان کی کارروائی اور جرمانہ کیا جاتا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

کوڑے مائنر نزد ہربنس پورہ لاہور کی تفصیلات

*6208: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کوڑے مائنر نزد ہربنس پورہ لاہور کہاں سے نکلتا ہے، اس کا منظور شدہ ڈسچارج کتنا ہے؟

(ب) اس پر کتنے موگہ جات ہیں اور یہ کس کس موضع کو پانی فراہم کرتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس مائنر سے بااثر افراد پانی چوری کر رہے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بااثر افراد کو محکمہ کے ملازمین کی پشت پناہی حاصل ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان بااثر ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 جون 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) کوڑا مائنز لاہور برانچ کی برجی نمبر 240+250 سے نکلتا ہے۔جس کا منظور شدہ ڈسچارج 28 کیوسک ہے۔

(ب) کوڑا مائنز پر 10 موگہ جات ہیں اور یہ مندرجہ ذیل موضع جات کو پانی فراہم کرتے ہیں:۔

نمبر شمار	نام موضع
1	ہر بنس پورہ
2	رکھ ٹیڑہ
3	چنڈیاں
4	تاج پورہ
5	لاہور کینٹ (ملٹری ڈیری فارم)

(ج) درست نہ ہے۔

(د) درست نہ ہے محکمہ پانی چوری کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کرتا ہے اگر محکمہ کا کوئی اہلکار پانی چوری میں ملوث پایا جائے تو اس کے خلاف بھی قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔

(ہ) جواب جزو بالا میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2011)

سیم و تھور سے متاثرہ اراضی اور بحالی سے متعلقہ تفصیلات

***6215: چودھری ظہیر الدین خاں:** کیا وزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں اس وقت سیم اور تھور سے متاثرہ اراضی کتنی ہے اور اس متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے کے لئے کیا منصوبہ بنایا گیا ہے؟

(ب) گزشتہ تین سال میں کتنی سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنایا گیا؟

(ج) گزشتہ تین سال میں سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے پر کتنے اخراجات ہوئے اور ان اخراجات میں سے حکومت پنجاب نے کتنی رقم فراہم کی اور وفاقی حکومت نے کیا مالی تعاون کیا؟

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 5 مئی 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) ادارہ بحالی اراضی کی سالانہ رپورٹ کے مطابق پنجاب میں نہری پانی سے سیراب ہونے والے رقبے (C.C.A) کا 12.45 فیصد (2.89 ملین ایکڑ) رقبہ تھور کا شکار ہے اور تقریباً 0.22 فیصد (0.05 ملین ایکڑ) رقبہ سیم سے متاثرہ ہے۔

لیکن محکمہ آبپاشی و برقیات کے پاس فنڈز کی کمی کے وجہ سے تھور سے متاثرہ رقبے کی بحالی کیلئے ابھی تک کوئی قابل عمل اور جامع منصوبہ نہ بنایا گیا ہے۔

(ب) محکمہ آبپاشی میں گزشتہ تین سال سے متاثرہ اراضی کو بحال کرنے کے لیے کسی قسم کا کوئی منصوبہ نہ ہونے کی وجہ سے زمین کاشت کے قابل نہ بنائی جا سکی۔

(ج) گزشتہ تین سال میں تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے کیلئے کسی منصوبے کے تحت کوئی رقم نظامت بحالی اراضی کو نہ تو صوبائی اور نہ ہی وفاقی حکومت سے فراہم کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

سابقہ تین سالوں میں پانی چوری سے متعلقہ کیسز کی تعداد و تفصیل

***6216: چودھری ظہیر الدین خاں:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ نہر نے سابقہ تین سالوں میں نہری پانی کی چوری کے کتنے کیس پکڑے اور چوری کرنے والے افراد کے کتنے کیس پولیس کے حوالے کئے، کتنے افراد کا چالان ہوا اور کتنے افراد مجرم قرار پائے؟

(ب) دریاؤں میں پانی کی شدید کمی کی وجہ سے نہری پانی کی چوری کے بڑھتے ہوئے رجحان کو روکنے کے لئے محکمہ نہر نے کیا خصوصی منصوبہ بندی کی ہے۔ خصوصاً غریب اور ٹیل (Tail) پر واقع کاشت کاروں کے پانی کے حصے کو یقینی فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 5 مئی 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) پنجاب میں سابقہ تین سالوں میں نہری پانی کی چوری کے کیسز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دوران کمی پانی نہروں کو منظور شدہ وارہ بندی پروگرام کے مطابق چلایا جاتا ہے۔ پروگرام برائے وارہ بندی دوران کمی پانی مجاز اتھارٹی سے منظور کروانے کے بعد نہروں کو ترتیب وار چلایا جاتا ہے محکمہ انہار کا فیلڈ عملہ نہروں پر دن رات گشت کرتا ہے جن کو افسران محکمہ ہذا دوران گشت چیک کرتے رہتے ہیں دوران گشت کسی قاصر کے موقع پر پکڑے جانے پر حوالہ پولیس کیا جاتا ہے اور جونہی پانی چوری کی رپورٹ عملہ سے موصول ہوتی ہے فوراً پولیس رپورٹ تیار کرکے بر خلاف قاصران تاوان عائد کیا جاتا ہے۔ تاکہ پانی کی چوری کو ہر حال میں روک کر غریب اور ٹیل پر واقع کاشتکاروں کو نہری پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

ضلع سرگودھا۔ بھل صفائی کی تفصیلات

***6226: محترمہ زوبیہ رباب ملک:** کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران ضلع سرگودھا میں بھل صفائی کی مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کن کن انہار، راجباہ اور مائنر کی بھل صفائی ہوئی؟

(ج) کیا حکومت نے بھل صفائی کی مد میں خرچ کردہ رقم کا آڈٹ کروایا تھا، اگر ہاں تو کتنی رقم کی خورد برد ہونے کا انکشاف ہوا اور اس کے ذمہ دار کون کون تھے؟

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 05 مئی 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) ضلع سرگودھا میں بھل صفائی کی مد میں سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران کل 9.321 ملین روپے خرچ کیے گئے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بھل صفائی کی مد میں خرچ شدہ رقم کا باقاعدہ آڈٹ ہوا آڈٹ پیراز کے جوابات تیار کیے جا رہے ہیں اور اگر کسی قسم کا خورد برد ثابت ہوا تو ذمہ دار لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

ضلع منڈی بہاؤالدین، انہار، مائنز اور راجباہوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6229: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنی انہار، مائنز اور راجباہ جات ہیں ان کے نام کیا ہیں ان کا منظور شدہ پانی کتنا ہے۔ تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے؟

(ب) ہر نہر، راجباہ اور مائنز سے کتنے ایکڑ اراضی سیراب ہوتی ہے؟

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 21 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

ضلع منڈی بہاؤالدین، منظور شدہ پانی سے کم پانی فراہم کرنے کی تفصیلات

*6230: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین کی کن کن نہروں، راجباہوں اور مائنرز میں ان کے منظور شدہ پانی سے کم پانی فراہم کیا جا رہا ہے، اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان انہار، مائنرز اور راجباہوں کی سال 09۔2008 سے آج تک سالانہ مرمت اور بھل صفائی پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) ان کی نگرانی پر کتنے ملازمین مامور ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2010   تاریخ ترسیل 21 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) پانی کی کمی کی وجہ سے ضلع بھر کی نہریں منظور شدہ وارہ بندی کے تحت چل رہی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 09-2008 میں ضلع منڈی بہاؤالدین کی نہروں کی مرمت پر 10.47 ملین روپے جبکہ نہروں کی بھل صفائی پر 4.11 ملین روپے خرچ کئے گئے۔

(ج) ضلع منڈی بہاؤالدین کی نہروں کی نگرانی پر مامور ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	اسامی	تعداد
1	سب انجینئر	9
2	بیلدار	107
3	ارتھ ورک مستری	2
4	گیج ریڈر	8
5	میٹ	10
6	چوکیدار	3

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

گجرات، نئی نہروں اور رقبہ کی تفصیل

*6240: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے مارچ 2008 تا یکم مارچ 2010 ضلع گجرات میں کتنی نئی نہریں بنوائیں ہیں؟

(ب) ضلع گجرات میں کتنا رقبہ بارانی ہے اور کتنا رقبہ نہری ہے؟

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2010   تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) مارچ 2008 تک یکم مارچ 2010 ضلع گجرات میں کوئی نئی نہر نہ بنی ہے۔

(ب) ضلع گجرات میں نہری رقبہ 59535 ایکڑ جبکہ بارانی رقبہ 265158 ایکڑ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

عباسیہ لنک کینال سے متعلقہ تفصیلات

*6248: میاں شفیع محمد: کیاوزیر آبپاشی وقوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رحیم یار خان میں واپڈا اسکارپ VI کے منصوبہ کے تحت عباسیہ لنک کینال تعمیر کی گئی ہے-اس پر کتنی لاگت آئی ہے اوراس کے اغراض ومقاصد کیا تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جس علاقے کو مذکورہ کینال کے ذریعے پانی مہیا کرنا تھا اس علاقے کا زیر زمین پانی کڑوا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس نئے سسٹم کو بند کرکے پرانے سسٹم کے تحت، اس علاقے کی نہروں کو پانی فراہم کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن مذکورہ علاقے کے ہزاروں کاشتکاروں کے احتجاج پر پرانا سسٹم بحال نہ کروایا جاسکا؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس نہر کو مستقل بنیادوں پر چلانے اور اسے ریگولر نہر کا درجہ دینے کے لئے تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 29 مئی 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ رحیم یار خان میں واپڈا اسکارپ vi کے منصوبے کے تحت عباسیہ لنک کینال تعمیر کی گئی جس کا مقصد ضلع رحیم یار خان کی سالانہ نہروں میں 7.00 کیوسک فی ہزار ایکڑ کے حساب سے پانی کی سپلائی مہیا کرنا تھا جو کہ پہلے 4.2 کیوسک فی ہزار ایکڑ کے حساب سے پانی کی سپلائی مہیا کی جارہی ہے۔ علاوہ ازیں پنجند کینال ششماہی اور سالانہ دونوں قسم کی نہروں کو پانی مہیا کرتی تھی۔ جس کی وجہ سے اس علاقے میں سیم روز بروز بڑھ رہی تھی۔ اس طرح سے سالانہ سپلائی عباسیہ لنک کینال میں تقسیم ہونے سے پنجند کینال کے علاقہ میں سیم کی کمی واقع مطلوب تھی۔ بابت لاگت تعمیر منصوبہ عباسیہ لنک کینال واپڈا اسکارپ وفاقی گورنمنٹ نے یہ منصوبہ مکمل کیا اور وہی اس کی لاگت بارے بہتر جانتے ہیں۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) مذکورہ لنک کینال پہلے ہی ریگولر بنیاد پر چل رہی ہے۔ اس لئے مزید کسی کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

داجل کینال سے اراضی سیراب کرنے کی تفصیلات

*6251: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا محکمہ انہار داجل کینال کو نہر کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ب) داجل کینال میں کتنے کیوسک پانی چھوڑا جاتا ہے ؟

(ج) داجل کینال سے پنجاب کا کل کتنا رقبہ سیراب ہوتا ہے ؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) داجل کینال تو پہلے ہی نہر کا درجہ رکھتی ہے۔

(ب) داجل کینال میں 1786 کیوسک پانی چھوڑا جاتا ہے۔

(ج) داجل کینال سے پنجاب کا کل 10110 ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

جھنگ۔رنگ پور نہر سے متعلقہ تفصیلات

*6370: حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہیڈ تریموں جھنگ سے نکلنے والی رنگ پور نہر دو اضلاع کو سیراب کرتی ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ نہر سال میں صرف چھ ماہ چلتی ہے جبکہ فصلوں کے لئے سارا سال پانی کی ضرورت رہتی ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس نہر کے ساتھ ساتھ کروڑوں روپے کی لاگت سے پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے سکارپ ٹیوب ویل لگائے گئے تھے جو کہ اب تقریباً خراب ہو چکے ہیں ؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نہر کو سارا سال چالو رکھنے اور ان خراب سکارپ ٹیوب ویلز کو ٹھیک کرانے کا ارادہ رکھتی ہے نیز رنگ پور نہر سے پانی کا اخراج کتنا ہے ؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) یہ درست ہے کہ رنگپور کینال دو اضلاع جھنگ اور مظفر گڑھ کو سیراب کرتی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ رنگپور کینال ششماہی ہے۔اس کو ہر سال 15 اپریل سے 15 اکتوبر تک چلایا جاتا ہے۔

(ج) اس حد تک درست ہے کہ ٹیوب ویل سکارپ اپنی مدت پوری کر چکے تھے اور گورنمنٹ کی پالیسی کے تحت بند کر دیئے گئے ہیں۔نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ آف پنجاب نے خراب سکارپ ٹیوب ویلز حکومتی پالیسی کے تحت بند کر دیئے ہیں۔نہر رنگپور کو پانی کی کمی کے پیش نظر سارا سال نہ چلایا جا سکتا ہے اور نہر رنگپور کا پانی کا اخراج 2710 کیوسک ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

ضلع گجرات، انہار اور بھل صفائی سے متعلقہ تفصیلات

*6417: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں کل کتنی انہار اور راجباہ ہیں؟

(ب) رواں سال ضلع گجرات میں بھل صفائی پر کتنی لاگت آئی؟

(ج) کتنی نہروں کی بھل صفائی ہوئی اور کتنی باقی رہ گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 3 جون 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) ضلع گجرات میں انہار اور راجباہ کی کل تعداد 21 ہے۔

(ب) رواں سال ضلع گجرات میں بھل صفائی پر 0.439 ملین روپے لاگت آئی ہے۔

(ج) رواں سال ضلع گجرات میں 3 نہروں کی بھل صفائی کی گئی اور باقی 18 نہریں ڈیزائن کے مطابق ٹھیک چل رہی ہیں اس لیے انکی بھل صفائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

بہاولپور ڈویژن میں محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*6464: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سابقہ ڈویژن بہاولپور کے اضلاع میں محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز کے نام، رقبہ اور ہر ریسٹ ہاؤس کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز میں سے کتنے ورکنگ کنڈیشن میں ہیں اور کتنے خستہ حالت میں ہیں، ان کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان کی جائے؟

(ج) یکم جنوری 2008 سے آج تک ان ریسٹ ہاؤسز کی تزئین و آرائش پر کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، ہر ریسٹ ہاؤس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) یکم جنوری 2008 سے آج تک ان ریسٹ ہاؤسز کے خرچ اور آمدن کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف)سابقہ ڈویژن بہاول پور کے اضلاع میں محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز کے نام، رقبہ، کمرے، ورکنگ کنڈیشن، ان کی تزئین و آرائش پر خرچ کی گئی رقم اور ان ریسٹ ہاؤسز کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) جواب تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) جواب تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) جواب تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)</u>

<u>ہیڈ تریموں جھنگ سے نکلنے والی رنگ پور نہر کی تفصیلات</u>

<u>*6599: حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہیڈ تریموں جھنگ سے نکلنے والی رنگ پور نہر دو اضلاع کو سیراب کرتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ نہر سال میں صرف چھ ماہ چلتی ہے جبکہ فصلوں کے لئے سارا سال پانی کی ضرورت رہتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس نہر کے ساتھ ساتھ کروڑوں روپے کی لاگت سے پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے سکارپ ٹیوب ویل لگائے گئے تھے جو کہ خراب ہو چکے ہیں، کیا حکومت نے ان ٹیوب ویلوں کو زمینداروں کے پاس فروخت کر دیا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نہر کو سارا سال چالو رکھنے اور ان خراب سکارپ ٹیوب ویلز کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 02 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ رنگپور کینال دو اضلاع ضلع جھنگ اور مظفر گڑھ کو سیراب کرتی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ رنگپور کینال ششماہی ہے اس کو ہر سال 15 اپریل سے 15 اکتوبر تک چلایا جاتا ہے۔

(ج) درست ہے۔سکارپ ٹیوب ویل گورنمنٹ کی پالیسی کے تحت بند ہو چکے ہیں۔نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) نہر رنگپور کو پانی کی کمی کے پیش نظر سارا سال نہ چلا جا سکتا ہے اور نہر رنگپور کا پانی کا اخراج 2710 کیوسک ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

دریائے راوی کا رخ موڑنے کے لئے پختہ بند کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*6600: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے دریائے راوی کا رخ موڑنے اور ضلع شیخوپورہ کی زرعی اراضی بچانے کے لئے 1995 اور 1996 میں ایک پختہ بند تعمیر کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دریائے راوی کا رخ غیر معیاری منصوبہ بندی / نقشہ جات اور نان ٹیکنیکل عملہ کی وجہ سے لاہور کی طرف موڑ دیا گیا جسکی وجہ سے ضلع لاہور کے علاقہ مانگا منڈی اور ملحقہ دیہات کی زرعی اراضی آج تک دریابرد ہو رہی ہے ؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ دیہات کی اراضی کو دریائے راوی کے کٹاؤ سے بچاؤ کے لئے پختہ بند تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 02 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 21 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) درست ہے کہ مالی سال 96-1995 میں موضع نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ کو دریائے راوی کے کٹاؤ سے محفوظ کرنے کے لئے J–Head سپر تعمیر کیا تھا۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) جواب جزو بالا میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

مریدکے۔سرکاری اراضی پر قبضہ کی تفصیلات

*6867: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیم نالہ از کھوڑی (سوموری) تا ڈیک نالہ کی پٹڑی (گزرگاہ) پر چک نمبر 28 (مریدکے شیخوپورہ) کے چند بااثر افراد نے قبضہ کر کے اپنی زمین میں شامل کر لی ہے اور اس جگہ پر سبزیاں کاشت کی جا رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ سیم نالہ کی پٹڑی ختم کرنے کی وجہ سے خلق خدا پریشان ہے؟

(ج) کیا حکومت ان ناجائز قابضین سے پٹڑی کی جگہ واگزار کروانے، ان کے خلاف قانونی اور محکمانہ کارروائی کرنے، ان سے اس عرصہ کا جب سے قبضہ کیا ہوا ہے کا تاوان / کرایہ / پٹہ وصول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) اس حد تک ٹھیک ہے کہ کچھ لوگوں نے نہر کی پٹڑی پر ناجائز قبضہ کرنے کی کوشش کی تھی جس کو پولیس اور انتظامیہ کی مدد سے ختم کروا دیا گیا تھا اور اب کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔بلکہ خلق خدا کو پٹڑی سے گزرنے کے لئے کوئی تکلیف اور پریشانی نہ ہے۔

(ج) جواب جزو بالا میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

نہری پانی کی غیر معمولی کمی سے نمٹنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات

*6869: چودھری عبداللہ یوسف: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ میں خشک سالی کی وجہ سے نہری پانی کی غیر معمولی کمی سے عہدہ برآ ہونے کے لئے حکومت کی طرف سے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) حکومت کے پاس مذکورہ کمی کو پورا کرنے کے لئے کیا پلاننگ ہے۔ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) Seepage کی وجہ سے نہروں اور کھالوں سے ضائع ہونے والے پانی کو بچانے کے لئے کون سے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں؟

(د) جن علاقوں میں زمین اونچی ہے اور نہر کا Level نیچا ہے وہاں کس منصوبہ بندی کے تحت زمینداروں کو پانی کی کمی سے بچایا جارہا ہے۔ تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) صوبہ پنجاب میں خشک سالی کی وجہ سے اس سال خریف کے اوائل میں یعنی 10 جون تک ہمارے نہری نظام میں 23 فیصد پانی کی کمی رہی جبکہ ارسا کے تخمینوں کے مطابق یہ کمی 12 فیصد تک ہونی تھی، حکومت کی جانب سے محکمہ انہار اور محکمہ زراعت نے پنجاب کی نہروں میں پانی مہیا کرنے کی منصوبہ بندی کی جس کے مطابق کپاس کی کاشت کے علاقوں میں اپریل اور مئی کے مہینے میں زیادہ پانی دیا گیا۔ جبکہ وسطی اور شمالی پنجاب کی نہروں کو اپریل کے آخری دو ہفتوں میں بند رکھا گیا ہے تاکہ جنوبی پنجاب کی نہروں کو زیادہ سے زیادہ پانی پہنچایا جاسکے۔ اس کے لئے منگلا ڈیم سے بھی زیادہ سے زیادہ پانی چھوڑا گیا تا کہ تربیلا کمانڈ کی نہروں میں پانی کی کمی کو پورا کیا جاسکے۔

اس کے علاوہ پانی کی تقسیم کو شفاف بنانے کے لئے نہروں میں دیئے گئے پانی کی تشہیر کی گئی اور نہروں کی وارہ بندی کی تفصیل سے ہر موگہ کے کسانوں کو آگاہ رکھا گیا تاکہ کسانوں کو پانی کی دستیابی کا وقت معلوم ہو اور اس کے مطابق فصلوں کو کاشت اور سیراب کر سکیں۔

(ب) پنجاب حکومت نہری پانی کی دستیابی کے لئے ارسا کو انڈینٹ دیتی ہے تاکہ دریاؤں اور ڈیموں میں پانی کی دستیابی کے مطابق پنجاب اپنے حصے کے مطابق پانی حاصل کر سکے حکومت کی کوشش ہے کہ کسان اپنی فصلوں کی آبپاشی کے لئے جدید نظام ڈرپ اریگیشن اور سپر نکل اریگیشن کو استعمال کریں تاکہ دستیاب آبی وسائل کی کمی کو پورا کیا جاسکے اور پانی کے ضیاع کو روکا جاسکے۔ اس کے علاوہ پنجاب حکومت پانی کے ذخائر میں اضافہ کے لئے وفاقی حکومت سے نئے ڈیمز بنانے کی پرزور سفارش کرتی ہے اور اس کے

لئے کوشاں بھی ہے-اس کے ساتھ ساتھ زیر زمین پانی کے ذخائر کو نمکیات سے آلودہ ہونے اور اس کو نیچے جانے سے روکنے کے لئے ان کی مانیٹرنگ کر رہی ہے-

(ج) Seepage Loss کو کم کرنے کے لئے عمومی طور پر نہروں کے کنارے اور کڑوے پانی والے علاقوں میں ان کے (Bed) بھی پختہ کئے جا رہے ہیں- PISIP منصوبہ کے تحت اور درج کی گئی تفصیل کے مطابق پانی کے 1460 کیوسک تک بچائے جا سکیں گے جو کہ ضرورت کے مطابق استعمال کئے جا سکیں گے- محکمہ آبپاشی و برقیات پنجاب کی طرف سے گزشتہ دو سال کے دوران پنجاب میں پانی کی غیر معمولی کمی پر قابو پانے اور Seepage کی وجہ سے ہونے والے نقصانات پر قابو پانے کے لئے جو غیر معمولی اقدامات کئے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

پنجاب میں بحالی آبپاشی منصوبہ (Punjab Irrigation System Improvement Program) کے تحت JICA (جاپان بین الاقوامی تعاون ایجنسی) کے تعاون سے پنجاب محکمہ آبپاشی کے تین زونز ہیں-

(1- فیصل آباد زون (جھنگ برانچ سسٹم) (11) ڈی جی خان زون (ڈی جی زون کینال سسٹم اور راجن پور کینال سسٹم) (iii) بہاول پور زون (صادقیہ کینال سسٹم) میں بحالی آبپاشی پروگرام کے تحت جو اقدامات کئے گئے ہیں وہ درج ذیل ہیں:-

آبپاشی زون	نہر پختگی (لمبائی)	پانی کی بچت (Seepage Loss)
فیصل آباد زون	286 کینال میل	356 کیوسک
ڈی جی خان زون	394 کینال میل	367 کیوسک
بہاول پور زون	115 کینال میل	737 کیوسک
کل	795 کینال میل	1460 کیوسک

PISP منصوبہ کے تحت حکومت پانی کی کمی کے لئے ٹھوس منصوبہ بندی کر رہی ہے- چند اہم نکات درج ذیل ہیں:-

i. پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے، اس منصوبہ کے تحت Seepage loss کم کئے جا رہے ہیں-

ii. پانی چوری کے واقعات کی روک تھام کے لئے پختہ موگہ جات لگائے جا رہے ہیں اور نہروں کے کنارے پختہ کئے جا رہے ہیں-

iii. نہری نظام کی بحالی اصلاحات کا مربوط نظام متعارف کروایا جارہا ہے۔اس کے ذریعے کسانوں کو تربیت فراہم کی جارہی ہے اور راجباہ تک آبپاشی نظام کسان تنظیموں کے سپرد کیا جارہا ہے۔

(د) جن علاقوں کی زمین اونچی اور نہر کا لیول نیچا ہے۔وہاں لفٹ سکیم کے ذریعے نہر کے پانی کو کھیتوں تک پہنچایا جاتا ہے۔اس سلسلے میں بہت سی سکیمیں بلوکی ڈویژن، لاہور ڈویژن میں بڑی کامیابی کے ساتھ چل رہی ہیں۔جس میں سے چیدہ چیدہ سکیمیں درج ذیل ہیں:۔

ڈویژن	نام سکیم
بلوکی	Eپلاٹ سسٹم، Lپلاٹ سسٹم، Kپلاٹ سسٹم
اوکاڑہ	بجلی والا مائنر
لاہور	تھراڈسٹی، واہگہ ڈسٹی، شالیمار ڈسٹی، رائے مائنر لیفٹ، رائے مائنر رائٹ پل ڈسٹی لیفٹ، پل ڈسٹی رائٹ، کوہالی ڈسٹی، بچر خانہ ڈسٹی ریورس، ہائی لیول گوہاوا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

ضلع شیخوپورہ، پل کی تعمیر کا معاملہ

*6934: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع شیخوپورہ میں سیم نالہ از کھوڑی (سوموریہ پل) تا نالہ ڈیک بمقام ڈیرہ کرڑ برادری برلب سیم نالہ مذکورہ مفاد عامہ کے لئے پل نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیم نالہ کے مذکورہ مقام پر پل نہ ہونے کی وجہ سے برسات کے دنوں میں ٹریکٹر ٹرالی گزارنا ناممکن ہو جاتا ہے؟

(ج) کیا حکومت درج بالا سیم نالہ کے مذکورہ مقام پر مفاد عامہ کے لئے پل کی فوری تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2010 تاریخ ترسیل 18 جون 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) یہ درست نہ ہے جبکہ ننگل سادھاں ڈرین پر لوگوں کے گزرنے کے لئے 2 عدد پل آر ڈی 000+0 اور 000+4 پر واقع ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) جی لوگوں نے اپنی آسانی اور سہولت کے لئے ان دونوں پلوں کے درمیان (آر۔ڈی 000+2) پر ایک نیا پل بنانے کی نشاندہی کی ہے جس کی تعمیر کے لئے فنڈز درکار ہیں۔فنڈز مہیا ہونے کی صورت میں محکمہ جلد از جلد اقدامات کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

تحصیل چونیاں، اراضی کو سیراب کرنے کی تفصیلات

*7019: محترمہ انیلہ اختر چودھری: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل چونیاں کی اراضی کو سیراب کرنے والے مائنر، راجباہ اور نہروں کے نام نیز ان سے کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مائنر، راجباہ اور نہر میں Recommended ڈسچارج سے کم پانی فراہم کیا جا رہا ہے؟

(ج) ان مائنر، راجباہوں اور نہروں میں کم پانی فراہم کرنے کی وجوہات کیا ہیں اور کب تک پورا پانی فراہم کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2010 تاریخ ترسیل 18 جون 2010)

جواب

وزیر آبپاشی و قوت برقی

(الف) تحصیل چونیاں کی اراضی کو سیراب کرنے والے مائنر، راجباہ اور نہروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان سے تقریباً 280354 ایکڑ زمین سیراب کی جاتی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔صرف وارہ بندی میں آنے والی نہروں میں پانی کم ہوتا ہے۔

(ج) جواب جزو بالا میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

تحصیل چونیاں، قابل کاشت رقبہ و دیگر تفصیلات

*7020: محترمہ انیلہ اختر چودھری: کیا وزیر آبپاشی و قوت برقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل چونیاں میں قابل کاشت کل رقبہ کتنا ہے اور کتنے رقبہ کو نہری پانی میسر ہے نیز کتنے کیوسک پانی مہیا کیا جارہا ہے اور کتنے کیوسک پانی کی کمی ہے؟

(ب) اگر نہری پانی کی کمی ہے تو مطلوبہ ضرورت کو پورا کرنے کے لئے حکومت کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2010 تاریخ ترسیل 18 جون 2010)

جواب

وزیر آبپاشی وقوت برقی

(الف) تحصیل چونیاں ضلع قصور میں قابل کاشت رقبہ 280354 ایکڑ ہے اور اسی رقبہ کو نہری پانی کی سہولت میسر ہے۔ منظور شدہ پانی کی مقدار 1968 کیوسک ہے اور تقریباً 496 کیوسک پانی کی کمی کا فقدان رہتا ہے۔

(ب) پانی کی اس کمی کو پورا کرنے کے لئے محکمہ نے ایک منصوبہ بنایا ہے جس کا نام "Construction of feeder channel off taking from B.S Link Canal for mitigating of shortage of canal water for the tail area of Kasur District". جو کہ زیر کارروائی ہے۔ اس کی تکمیل سے نہری پانی کی کمی کو دور کیا جاسکے گا۔ تاہم وقتی طور پر پانی کی اس کمی کو دور کرنے کے لئے وارہ بندی کا سہارا لیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)

لاہور | مقصود احمد ملک
23 اپریل 2011 | سیکرٹری

بروز پیر 25 اپریل 2011 محکمہ آبپاشی وقوت برقی کے سوالات وجوابات اور نام ارکان اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوال نمبر	
1-	چودھری عامر سلطان چیمہ	2480	5838
2-	محترمہ نگہت ناصر شیخ	3764	4033
3-	شیخ علاؤالدین	4356	
4-	محترمہ زوبیہ رباب ملک	4361	6226
5-	خواجہ محمد اسلام	4976	
6-	سردار خالد سلیم بھٹی	5133	5134
7-	انجینیر قمرالاسلام راجہ	5247	
8-	محترمہ نسیم لودھی	5377	
9-	چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈوکیٹ	5916	
10-	محترمہ سیمل کامران	5959	5997
11-	محترمہ شگفتہ شیخ	6140	
12-	جناب محمد نوید انجم	6208	
13-	چودھری ظہیرالدین خاں	6215	6216
14-	جناب آصف بشیر بھاگٹ	6229	6230
15-	محترمہ خدیجہ عمر	6240	6417
16-	میاں شفیع محمد	6248	
17-	محترمہ راحیلہ خادم حسین	6251	
18-	حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا	6370	6599
19-	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی	6464	
20-	جناب طاہر اقبال چودھری	6600	

21۔	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	6867	6934
22۔	چودھری عبداللہ یوسف	6869	
23۔	محترمہ انیلہ اختر چودھری	7019	7020